

وَلَقَدْ يَشَرُّتُ الْقُرْآنَ لِلّٰذِكْرِ فَهُنُّ مُنْذَكِرٍ (القمر: ٣٧)

المرتضى تجوید شناسی

علم تجوید کا سیکھنا مسلمان پر واجب ہے، تجوید کی اسی اہمیت کے پیش نظر نہایت ہی آسان الفاظ میں تجوید کے قواعد کو ”اردو، انگلش“، الفاظ اور نگین تصاویر کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔



المرتضى آن لائن قرآن اکیڈمی



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

المتضی تجوید شناسی

نام کتاب

المتضی آن لائنس قرآن اکیڈمی

ترتیب پیشکش

حافظ اظہار علی

تصحیح

شمشداد علی

ڈیزائنگ



+92 347 5710968



Al Murtaza Academy 110



almuratazaqa@gmail.com



almuratazaonlinequranacademy

فہرست

4	قرآن کریم کے آداب (Etiquettes of the holy quran)	1
5	تجوید کیا ہے، تعریف (what is Tajweed)	2
7	خارج (Articulation points)	3
10	دانتوں کے نام (Names of Teeth)	4
23	صفات (The Qualities)	5
27	صفات لازمہ غیر متضادہ (Non opposite qualities)	6
29	صفات عارضہ (Ordinary qualities)	7
34	مدکی اقسام (The Lengthening)	8
36	نون ساکن اور نون تنوین کے قواعد	9
39	میم ساکن اور میم مشدد کے قواعد	10
41	ملتی جلتی آواز والے حروف	11
43	وقف (The Stop)	12
45	علامات وقف (signs of Waqf)	13

قرآن کریم کے آداب

قرآن پاک اللہ کا وہ بارکت کلام ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہمیں خطاب فرماتا ہے۔ قرآن پاک کے کچھ آداب ہیں، ہمیں ان کا لاحاظ رکھنا چاہئے۔ ان آداب میں سے سب سے اہم ادب یہ ہے کہ ہم قرآن کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگائیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ۔ نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر پاک لوگ۔

تعوذ اور تسمیہ

- 1- جب آپ تلاوت کا آغاز کریں تو تعوذ اور تسمیہ دونوں پڑھیں۔
- 2- تلاوت کے دوران سورت آئے تو صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں۔
- 3- تلاوت کے دوران اگر کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنی پڑے تو دوبارہ تلاوت کرتے وقت صرف اعوذ بالله پڑھیں۔
- 4- تلاوت کے دوران سورہ توبہ آجائے تو تعوذ اور تسمیہ کے بغیر تلاوت کو جاری رکھیں۔
- 5- تلاوت کے ختم کرنے پر صدق اللہ علی العظیم پڑھیں۔

ETIQUETTES OF THE HOLY QURAN

1. The holy Quran is the word of Allah addressed to us, and we should therefore treat it with due respect. One of the prime conditions for handling the Quran has been set in the book itself.

“A book well guarded which none shall touch but those who are clean”

This means that in order to touch the Quran one needs to be in a state of ritual purity (tahara) to be obtained through ‘wuzo’ or ablution.

2. Keep the Quran in a clean place.

3. Recite: اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

4. Then recite: پسْمَنْدَلُهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

5. At the end say: صدق الله على العظيم

6. If during recite speech is necessary we need to recite “Tawwuz” when recommencing Tilawat.

7. The Holy Quran should be recited in a beautiful and melodious way. Because Allah love those who read holy Quran with beautiful voice.

تجوید کیا ہے؟

تجوید کا الغوی معنی ہے ”تحسین“، خوبصورت کرنا۔

تجوید کا اصطلاحی معنی ہے ”اعطاء کل حرف حقہ“، یعنی ہر حرف کو اس کا حق دینا۔ حرف کا حق یہ ہے کہ حرف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کیا جائے اور اس کی صفات کو ادا کیا جائے۔

تجوید کی اہمیت

تجوید کے بارے میں علماء نے لکھا ہے کہ تجوید کا سیکھنا واجب ہے، کیونکہ اگر علم تجوید نہ سیکھا تو پھر حروف کی ادائیگی غلط ہو گی جس کی وجہ سے معنی تبدیل ہو جائے گا اور کبھی کبھی معنی اتنا تبدیل ہو جاتا ہے کہ بالکل اللہ بن جاتا اور کبھی بالکل کفر یہ معنی بن جاتا ہے۔

مثال

فَلْ هُوَ اللَّهُ أَكَدْ۔ اس کا معنی ہے: کہوا اللہ ایک ہے۔

اگر آپ فلن کے قاف کو اس کے صحیح مخرج سے پُر کر کے ادا نہیں کریں گے اور یوں پڑھیں گے **كُلْ هُوَ اللَّهُ أَكَدْ**۔ تو اس کا معنی ہو گا: کھاؤ کہ اللہ ایک ہے (نحوذ باللہ)

اس لئے ہر مسلمان کے لئے علم تجوید کا سیکھنا ضروری اور واجب ہے۔

what is Tajweed?

The linguistic meaning of Tajweed is 'Betterment'.

The technical meaning of Tajweed is 'Articulating every letter from its articulation point and giving the letter its rights and dues of characteristics.'

Rights of the letters are its required characteristics that never leave it. The dues of the letters are its presented characteristics that are present in it some of the time, and not present at other times.

IMPORTANCE OF TAJWEED

*So he regarded it as an obligation and he regarded leaving it as a sin. And the majority of scholars agree that applying the Tajweed rules of Quran are an individual obligation upon every Muslim who has memorized or read part of or all of the Quran.
if any person will recite the Holy Quran without the Rules of Tajweed it is likely sometimes that the meaning can change.*

Example

Correct

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

Incorrect

كُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

We must pronounce its letters correctly, this implies that one needs to pay attention to correct pronunciation both of the various letters as well as words, length and pause etc.



Articulation Points مخارج

مخارج جمع ہے مخرج کی حرف کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔ ہونٹوں سے لے کر حلق کے آخر تک کل سترہ مخارج ہیں۔ یعنی کل سترہ ایسی جگہیں ہیں جہاں سے حروف نکلتے ہیں۔

17 different articulation points to pronounce the 28 original letters and the Madd letters.

مخرج نمبر ۱

Empty space in the mouth منه کے اندر کا خلا

یہاں سے تین حروف ادا ہوتے ہیں: الف، واو، یا۔ جب یہ مدد ہوں۔ مدد کا مطلب ہے الف ساکن سے پہلے زبر ہو، واو ساکن سے پہلے پیش ہو، اور یاء ساکن سے پہلے زیر ہو۔ جیسے بَا، بُو، بِيٰ

Maddah letters are the vowels of the Arbabic language.

- When Wao is followed by Zammah it is Wao Maddah. بُو
- When Alif is followed by Fatha it is Alif Maddah. با
- When Ya is followed by Kasra it is Ya Maddah. بِيٰ

مخرج نمبر ۲:

Deepest part of Throat

اقصی حلق،

یعنی حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے، یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں: ء، ھ۔

مخرج نمبر 3:

Middle part of Throat وسط حلق،

یعنی حلق کا درمیانی حصہ، یہاں سے بھی دو حروف ادا ہوتے ہیں: ع، ح۔

مخرج نمبر 4:

Closest part of Throat ادنیٰ حلق،

یعنی حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف والا ہے، یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں: غ، خ۔

ان چھ حروف، ع، ھ، غ، خ، کو حروف حلقی کہتے ہیں۔



حروف حلقی

غ خ

ادنیٰ حلق

ع ح

وسط حلق

ھ ھ

اقصیٰ حلق

مخرج نمبر 5

Uvula لہات

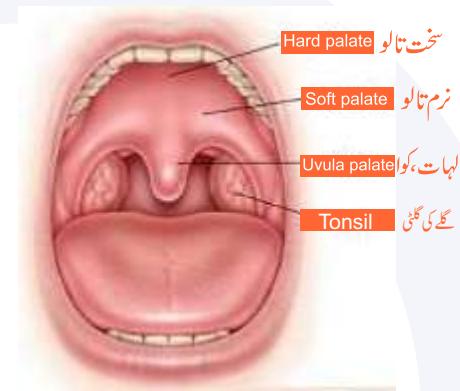
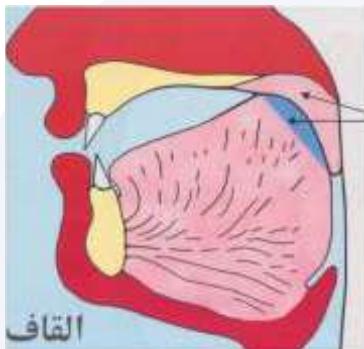
(Soft palate)

uvula

Deepest part of the tongue touches the soft palate

مخرج نمبر 6

Deepest tongue (closer to mouth) touches soft palate

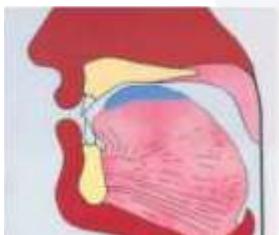


مخرج نمبر 7:

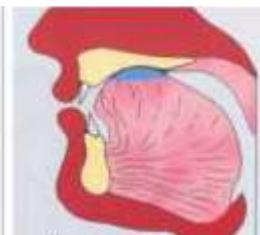
زبان کا درمیان - Middle part of the tongue

زبان کا درمیان جب اوپر کے تالو سے لگے تو اس سے ج، ش، ی ادا ہوتے ہیں۔

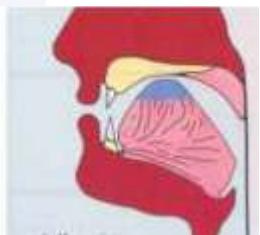
Middle part of the tongue touches the opposite hard Palate.



«A



«A



i «A

دانتوں کے نام *Name of Teeth*

یہاں سے آگے جو مخارج آرہے ہیں ان کا تعلق دانتوں سے ہے۔ اس لئے پہلے دانتوں کے نام یاد ہونے چاہئے تاکہ مخارج کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

کل دانت 32 ہیں۔ جن میں سے 12 دانت (Teeth) ہیں اور 20 (Molar) داڑھیں۔

12 دانتوں کے نام یہ ہیں:

4 شناپی (central incisor)

4 رباعی (lateral incisor)

4 انیاب (cuspid canine)

20 داڑھوں کے نام یہ ہیں:

4 ضواحد (premolar bicuspid)

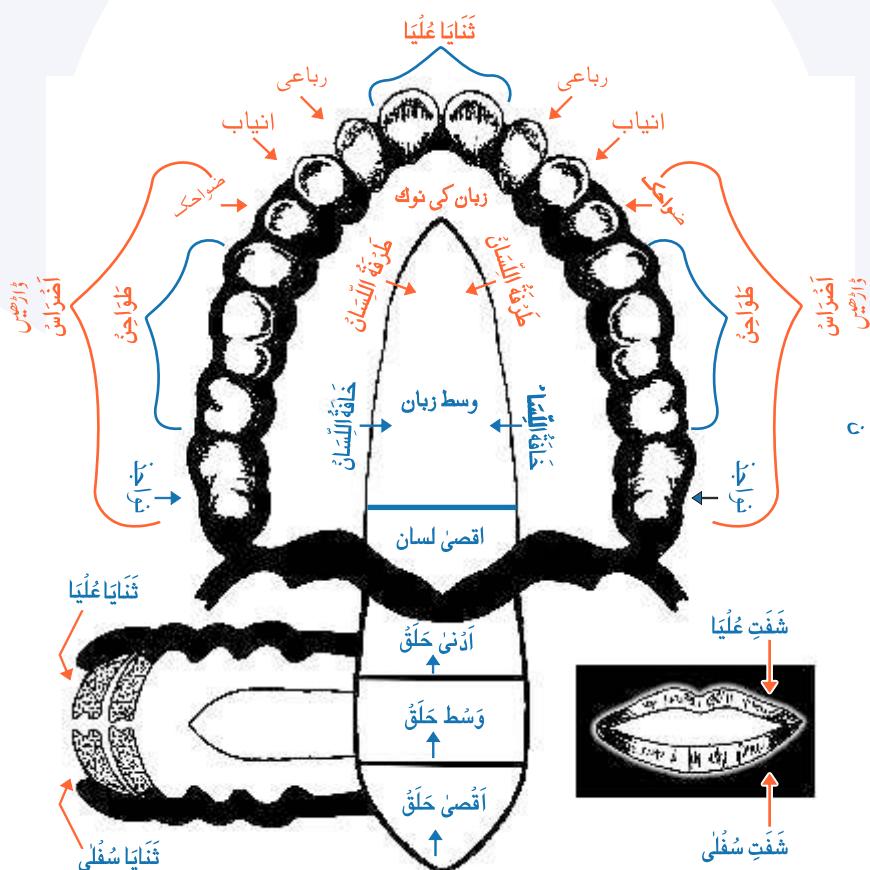
12 طواحن (premolar)

4 نواخذ (molar)

سامنے اوپر والے دو دانتوں کو شناپا علیا (Upper central incisor) کہتے ہیں، اور نیچے والے دو کو شناپا سفلی (Lower central incisor) کہتے ہیں۔ بھرائی کے ساتھ جو چار دانت ہیں یعنی دو اوپر شناپا کے دائیں باکیں اور دو نیچے شناپا کے دائیں باکیں ان کو رباعی کہتے ہیں۔ (Lateral incisor)

پھر اسی طرح رباعی کے ساتھ اوپر اور نیچے جو چار دانت ہیں انہیں انیاب (Cuspid canine) کہتے ہیں۔ پھر انیاب کے ساتھ جو چار دانت ہیں انہیں ضواہک (Bicuspid) کہتے ہیں۔ پھر ضواہک کے ساتھ جو 12 دانت ہیں یعنی 3 اوپر دائیں طرف، 3 اوپر باائیں طرف، 3 نیچے دائیں طرف، 3 نیچے باائیں طرف ان کو طواحن (Premolar) کہتے ہیں۔ پھر ان کے ساتھ جو چار دانت ہیں ان کو نواجذ (Molar) کہتے ہیں، یہ واحد بچوں کے نہیں ہوتے۔

دانتوں کا نقشہ



نظم

ہے تعداد دانتوں کی کل تمیں اور دو

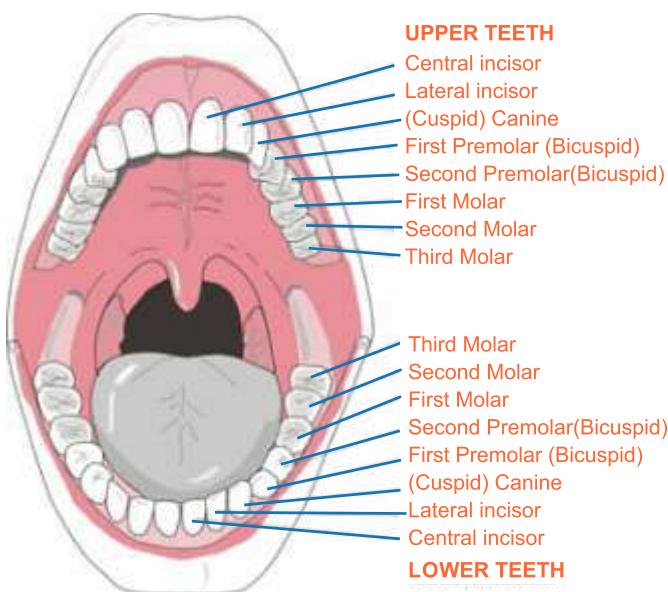
شنا یا ہیں چار اور رباعی ہیں دو، دو

ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس

کہ کہتے ہیں قراء اضراس انہیں کو

ضواہک ہیں چار اور طواہن ہیں بارہ

نو اجذبھی ان کے بازو میں دو، دو

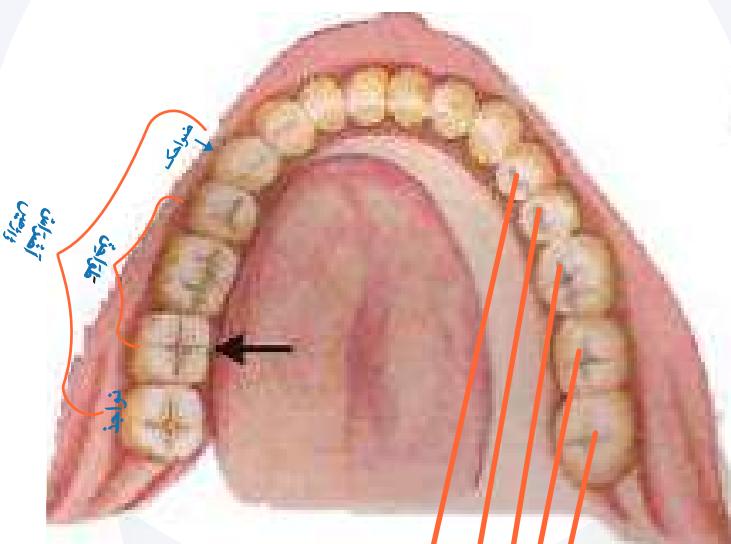


مخرج نمبر 8

ض کا ہے۔ ضاد Zaad

زبان کی کروٹ جب اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے، چاہے دائیں طرف سے چاہے باائیں طرف سے، تو ”ض“ ادا ہوتا ہے۔

The letter is produced by touching the side of the Tongue with the upper five Molar.



UPPER TEETH

First Premolar (Bicuspid)

Second Premolar(Bicuspid)

First Molar

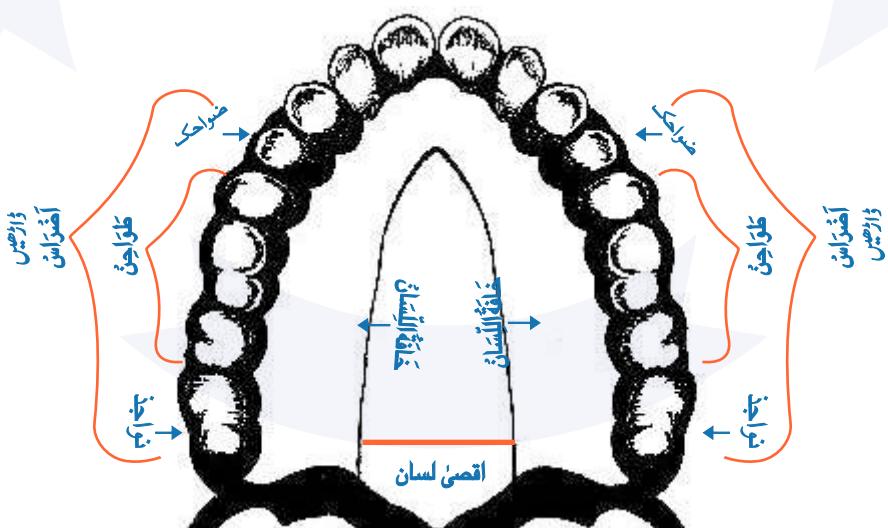
Second Molar

Third Molar

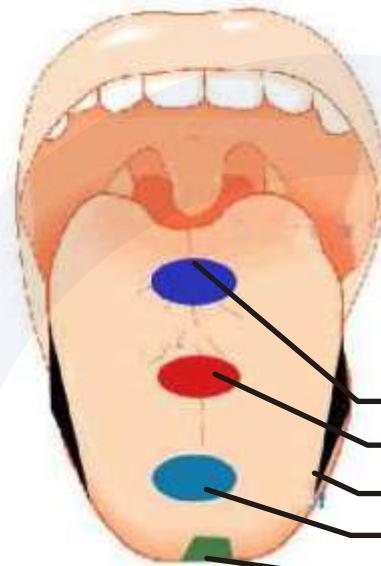
”ضا“ تمام حروف میں مشکل ترین حرف ہے۔ اس کی آواز ”دال“ کی آواز کے ساتھ ہرگز نہیں ملتی، کیونکہ دال میں زبان کی نوک دانتوں کے ساتھ بچھ جاتی ہے، جبکہ ”ض“ میں زبان کی نوک کسی جگہ بچھ نہیں ہوتی۔

Letter Zaad is one of the most difficult letter to pronounce.

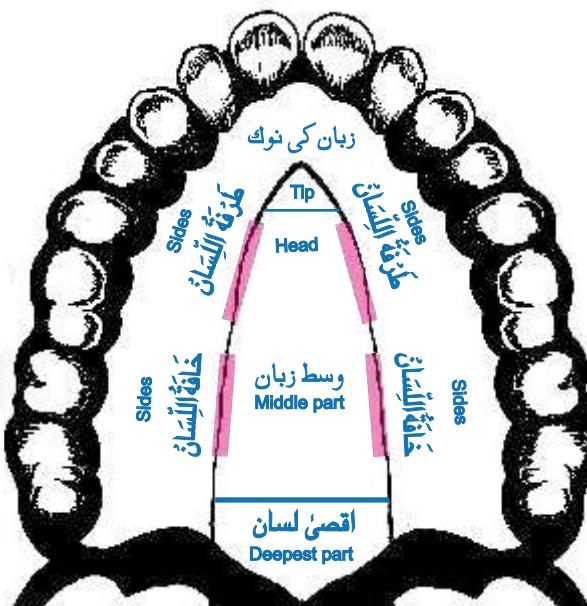
This letter can be articulated from one side (right or left) of the tongue alone, or from both sides of the tongue simultaneously. The zaad should not be compared to a D, as they are very different in articulation points and in sound. The tip of the tongue is not used in a correct zaad, so it does not sound like a "D".



Tongue is divided into 5 different areas:



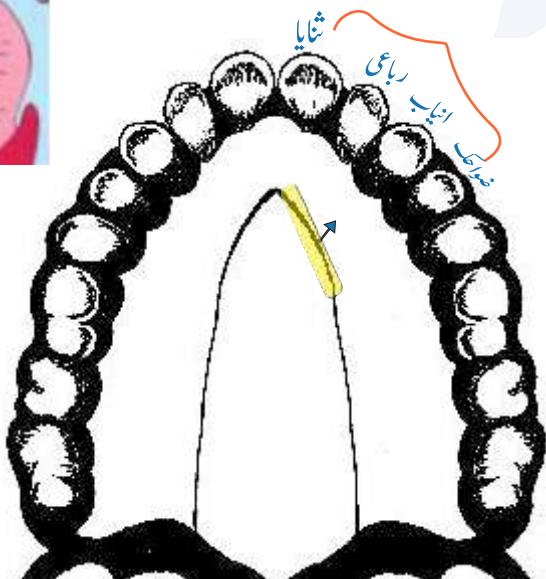
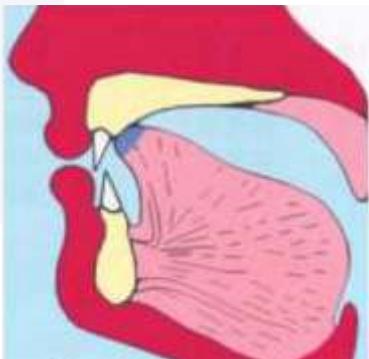
- Deepest part of Tongue
- Middle part of Tongue
- Sides of the Tongue
- Head of the Tongue
- Tip of the Tongue



مخرج نمبر ۹

”ل“ کا ہے، زبان کی کروٹ سے نوک تک کا حصہ جب شایا، رباعی، انجاب، اور ضواحک ان چار دانتوں کے مسٹروں (gums) سے لگے تو یہاں سے ”ل“ ادا ہوتا ہے۔

This letter is articulated from the anterior one third of the sides of the tongue until the sides end at the tip, and what lies opposite to them of the gums of the front incisors, lateral incisors, canines, and the premolars. It is to be noted that it is a fine line of the sides of the tongue that meets up with the gums, and it does not include the top of the tongue.

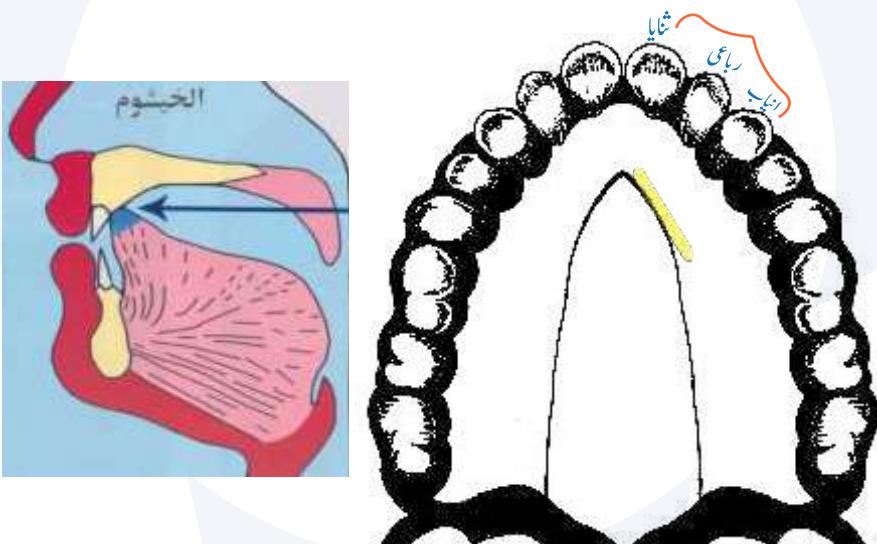


مخرج نمبر 10

”ن“ کا ہے، زبان کی سائیڈ سے نوک تک کا حصہ جب شایا، رباعی، اور انیاب ان تین دانتوں کے مسوزوں (gums) سے لگتے تو یہاں سے ”ن“ ادا ہوتا ہے۔

This letter is emitted from the side of the tongue touching the gums of the Central incisor, Lateral incisor and (Cuspid) Canine.

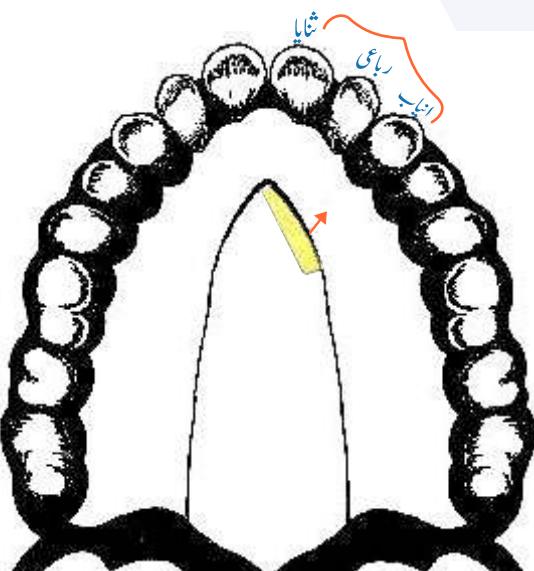
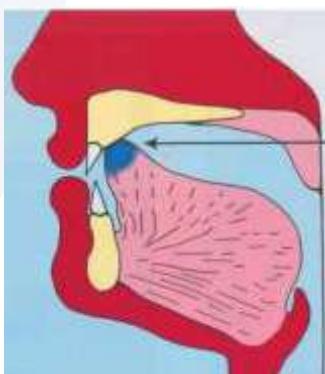
The mistakes with this letter tend to be few. The most common mistake is that of using too large an area of the tongue and including the top of the tongue, instead of just the tip.



مخرج نمبر 11

”د“ کا ہے۔ زبان کی کروٹ سے نوک تک کا حصہ من کچھ پشت زبان جب شایا، رباعی، اور انیاب، ان تین دانتوں کے مسوزوں سے لگتے تو یہاں سے ”د“ ادا ہوتا ہے۔

The articulation point is from the tip of the tongue with the top of the tip, close to the articulation point of the Noon, and what lies opposite to it of the gums of the two top front incisors. We can see then, that the Raa and Noon share the same articulation point with the exception that the Raa uses the top of the tip of the tongue with the tip, whereas the Noon only uses the tip.

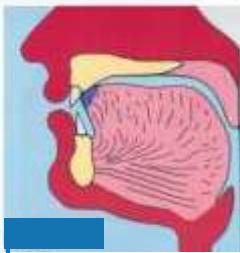


مخرج نمبر 12

طا، د، ت کا ہے۔ زبان کی نوک جب شایا علیا (یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کی گڑوں سے لگے تو یہاں سے طا، د، ت، ادا ہوتے ہیں۔

ط، د، ط

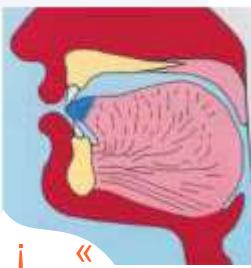
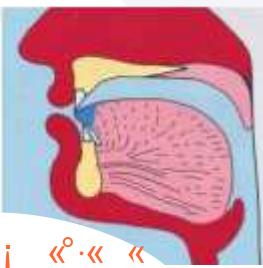
The makhraj of "Taa, Daal, Taa" is the front tip of the tongue touching the gumline of the top front two teeth.



مخرج نمبر 13

ظ، ذ، ث کا ہے۔ زبان کی نوک جب شایا علیا (یعنی سامنے والے اور کے دو دانتوں) کی نوک سے لگتے تو یہاں سے ظ، ذ، ث، ادا ہوتے ہیں۔

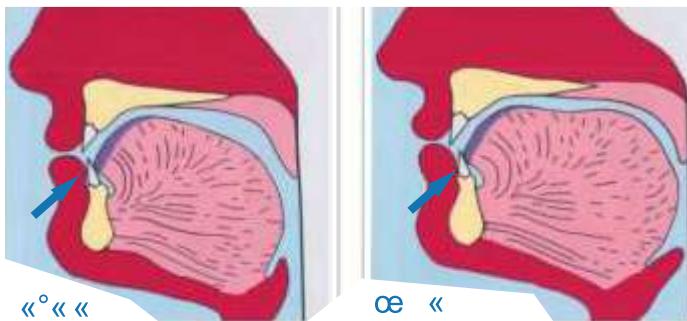
The makhraj of “Zuaa, Zaal, Saa” is pronounced from the front tip of the tongue touching the tip of the top front two teeth.



مخرج نمبر 14

ص، زہی کا ہے۔ زبان کی نوک جب شایا سفلی (یعنی سامنے والے نیچے کے دو دانتوں) کی نوک سے لگے تو یہاں سے ص، زہیں، ادا ہوتے ہیں۔

The makhraj of "Saad, Zaa, Seen" is with the font tip of the tongue touching the back of the bottom front two teeth. It is important to note that when pronouncing the letters of "Saad, Zaa, Seen" there is a slight gap between the tip of the tongue and the teeth and not a hard/strong meeting of the two.



مخرج نمبر 15

ف کا ہے۔ شایا علیا (یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کا سر ایچ و والے ہونٹ کے اندر ونی حصہ سے لگے تو اس سے "ف" ادا ہوتا ہے۔



The articulation point of the "Faa" is between the inside of the lower lip and the tips (or edges) of the two top front incisors.

مخرج نمبر 16

دونوں ہونٹ ہیں۔ یہاں سے ”ب، م، و“ ادا ہوتے ہیں۔

(۱) ”ب“ ہونٹوں کے گیلے حصے سے ادا ہوتی ہے۔



(۲) ”م“ ہونٹوں کے خشک حصے سے ادا ہوتی ہے۔

(۳) ”و“ ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتی ہے۔



There are three letters that are articulated from the two lips, but they do not all three share the same mechanism in articulation.

- 1. The un-lengthened "wow" is articulated by forming a circle of the two lips without the two lips meeting completely.*
- 2. The "Meem" is articulated by closing the two lips together.*
- 3. The letter is articulated by closing the two lips together, but a stronger closing than the meem.*

مخرج نمبر 17

خیشوم۔ یعنی ناک کا بانسہ یا ناک کی جڑ۔

یہاں سے غنّہ ادا ہوتا ہے۔ یعنی حروف غنّہ نون، میم ادا ہوتے ہیں۔

ناک میں تھوڑی دیر آواز ٹھہرائے کو غنّہ کہتے ہیں۔



It is the hole in the nose that continues back towards inside the mouth. This is the place where the Ghunna from. It is a nasal sound coming from the nasopharynx without any influence from the tongue. If you hold your nose closed you will not be able to produce this sound, therefore the sound of the Ghunna comes from the nasopharynx, but the letters themselves that have this associated sound with them are not articulated from the nose.

These letters have their own articulation point, but the ghunnah accompanying the letters comes from the nose. The ghunnah is a characteristic, not a letter. The ghunnah is a characteristic of Noon and Meem that is especially prevalent when they have a shaddah on them. It is also very noticeable on "Noon tanveen" when there is an "ikhfa or iqlab" and on the meem when there is ikhfa.

صفات کا بیان

صفات کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ صفات لازمہ۔ ۲۔ صفات عارضہ

صفات لازمہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑ جاتا ہے۔

صفات عارضہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑتا تو نہیں مگر اس کا حسن اور زینت باقی نہیں رہتے۔

پھر صفات لازمہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ متصادہ۔ ۲۔ غیر متصادہ۔

متصادہ وہ ہیں جن میں ایک صفت دوسری کی ضد ہو، اور یہ پانچ جوڑے ہیں۔

صفات لازمہ متصادہ

① ہمس... چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے، فتحتہ، شَخْصٌ سَكَّتَ یہ دو حروف مہوسہ ہیں اور باقی انہیں مجھوڑہ۔

جہر.... ظاہر کرنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہو جائے، ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔

② شدّت .. سخت ہونا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز بند ہو جائے، یہ اچُدْ قَطِيلَ بَكْثَ کے آٹھ حروف ہیں۔

رخاوت .. نرم ہونا، یعنی حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نری سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے اور شدیدہ حروف کے علاوہ باقی سولہ حروفِ رخوہ ہیں۔

توسُط .. ان دونوں کے درمیان ہے، یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے۔ یہ لِنْ عمرُ کے پانچ حروف میں ہے اور ان کو مُتَوَسَطَه بَيْنَهُ کہتے ہیں۔

THE QUALITIES

Qualities has two kinds

1. Compulsory qualities

2. Ordinary qualities

Compulsory qualities are those, if you mis pronounce them, it change the word completely.

Ordinary qualities are those, if you mis pronounce them, it does not change the word but it effect the beauty of the word.

There are two kinds of compulsory qualities,

1. Opposite qualities

2. Non opposite qualities

1. OPPOSITE QUALITIES

1. Hams:

Literally means concealment

Technically means the continuation of the breath when pronouncing the letter due to weakness in its origin, causing weakness in its reliance on its makhraj. The following letters have this quality: فَحْشَةٌ، شَخْصٌ سَكْث

Jahr

Literally means to be apparent

Technically means the discontinuation of the breath when pronouncing the letter due to strength in its origin, causing it to rely greatly on its makhraj the rest of the letters have this quality.

2. Shiddah

Literally means strength

Technically means the discontinuation of the sound while pronouncing the letter causing it to rely greatly on its makhraj.

The following letters have this quality: أَجْدَقِيْتُ بَكْث

Rakhwah

Literally means softness

Technically means the continuation of the sound while pronouncing the letter causing weakness in its reliance on its makhraj. All letters other than the letters of shiddah and Tawassut have this quality.

At-Tawassut

Literally means moderation.

Technically it means between strength and softness so that the sound is partially continued and partially discontinued when pronouncing the letter.

It is not a separate quality on both shiddah and rakhawah.

This quality is found in the following letters: لِنْ عَمَرْ

۲۰ استعلاء .. بلند ہونا، یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالوکی طرح اٹھ جانا۔
یہ خُصّ، ضَغْطٌ، قِطْ کے سات حروف میں ہے۔

استفال .. نیچر ہنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالوکی طرف نہ اٹھنا مُسْتَفَلَیَہ کے سات حروف کے سواب میں حروف مُسْتَفَلَہ ہیں۔

3. Isti'laa

Literally means elevation.

Technically means the elevation of the back tongue towards the roof of the mouth when pronouncing a letter.

The letters that have this quality are: خُصّ، ضَغْطٌ، قِطْ

Istifaal

Literally means lowering or dropping.

Technically means keeping the tongue lowered from the roof of the mouth while pronouncing a letter.

All letters besides the letters of Isti'laa have the quality of Istifall.

۲۱ اطباق ... ملنا، یعنی زبان کے بیچ کا تالوکی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا، یہ ص، ض، ط، ظ کے چار حروف میں ہے۔

افتتاح ... کھلانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالوکی طرف نہ اٹھنا، مُطْبَقَہ کے چار حروف کے علاوہ پھیپھیں حروف مُنْفَعَتَہ ہیں۔

4. Itbaaq

Literally means adhesion

Technically means adhesion of the tongue to the roof of the mouth while pronouncing a letter.

The following letters contain this quality: ص، ض، ط، ظ

Note: these letters also have Isti 'laa.

Infitaah

Literally means separation.

Technically means keeping the tongue separated from the roof of the mouth while pronouncing a letter.

All letters besides the letters of itbaaq contain the quality of Infitaah.

۵ اذلاق پھسلنا، یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا، فَرَّمِنْ لُبْ کے چھ حروف مُذْلِقَه ہیں۔

اصحات... خاموش کرنا، یعنی حرف کا اپنے مخرج سے جماو اور مضبوطی سے ادا کرنا، مُذْلِقَه کے حروف کے علاوہ تینیں حروف مُضْمِتَه ہیں۔

5. Izlaq

Literally means fluency, purity in speech.

Technically means the articulation of the letters with utmost ease from the sides of the tongue or lips as if they are slipping away.

The following letters contain this quality: فَرَّمِنْ لُبْ

Ismaat

Literally means Silence.

Technically means the articulation of the letters with utmost strength and stability from their makraj, without which the letter will not be articulated. All other letters contain this quality.

صفات لازمہ غیر متضادہ

۱ صفیر سیٹی کی آواز، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز سیٹی کی آواز کی طرح پیدا ہو، یہ صفت س، ص، ز میں ہے۔

2. Non opposite qualities

Safeer

Literally means the whistle.

Technically it is the natural occurrence of a whistle like sound emitted while pronouncing the letters.

The following letters contain this quality: س، ص، ز

۲ قلقلم حرکت دینا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس سے حرف کی آواز گیند کی طرح اچھتی ہوئی معلوم ہو، یہ ُقُطْبُ جَدٌ کے پانچ حروف میں ہے، جب یہ حروف ساکن ہوتاں میں قلقلم ظاہر ہونا چاہئے اور۔ ان پر وقف ہوتا اور بھی ظاہر ہونا چاہئے جیسے ُمِحِيطُ مَجِيدٌ

2. Qalqalah

Literally it means to echo

Technically it is a permanent quality that creates an echoing sound or a slight vibration in the makhraj. ُقُطْبُ جَدٌ

This quality is found in the following 5 letters:

There are 3 levels of Qalqala as regard to the strength of its pronunciation.

Strongest: when making waqf (stopping) on a mushaddad letter of.

Strong: when making waqf on a sakin letter of qalqala.

Weak: when the sakin letter of qalqala is in the middle of a word.

۳ لین نرم ہونا، یعنی زبر کے بعد اور ساکن ہوں جیسے اُو، اَيْ تو ان کو ختنی کرنے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہئے کہ اگر ان پر مکرنا چاہیں تو مدد ہو سکے۔

3. Leen

Literally means Softness.

Technically means the articulation of the letter from its makhraj with a natural ease and softness present in the letter.

The following letters have this quality:

Waw sakina (و) with a fatha on the letter before it yaa sakin with a fathah on the letter before it.

Yaa sakina (ی) with a fathah on the letter before it, Like: او، ای

۴ تفصیل... پھینا، یعنی ش کے ادا کرتے وقت منه میں آواز کا پھیننا۔

4. Tafashy

Literally means to spread around

Technically , it is the spreading around of the sound while pronouncing it. This quality is found only in: ش

۵ استطالت .. دراز ہونا، یہ صرف ض کی صفت ہے یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز آہستہ آہستہ بی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

5. Istitaalat

Literally means prolongation

Technically, it is the prolongation of the sound throughout its makhraj from its beginning till the end (1.5 to 1.75 beat).

This is found only in the status of sukoon or shaddah for the letter: ض

۶ انحراف .. ہٹنا، یہ راء ل کی صفت ہے، ان کے ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

6. Inhiraf

Literally it means to deviate. ایجڑا f the letter in the

Technically it is the slight deviation of the tongue towards the makhraj of Raa while pronouncing laam and towards Laam while pronouncing Raa.

This quality is found in only the following two letters: ر ل

۷ تکریر ... دُہرا کرنا، یعنی **ر** کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی لکپھی اور لرزے کا پایا جانا۔ جس سے **ر** کی آواز دُہری جیسی معلوم ہو، لیکن واقع میں دُہری نہیں ہوتی آہستہ سے لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

7. Takreer

Literally means repetition

Technically means the trilling of the tongue while pronouncing a letter that causes the letter to be pronounced more than once.

This is found only in: ر

Note: unlike other qualities, we must abstain from this quality while pronouncing this letter.

صفات عارضہ

صفات عارضہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگھڑتا تو نہیں مگر اس کا حسن اور زینت باقی نہیں رہتے۔ صفات عارضہ آٹھ حروف میں ہوتی ہیں:

1. لام 2. راء 3. الف 4. واو 5. یاء 6. همز 7. نون ساکن و مشدد
8. میم ساکن و مشدد

Ordinary qualities are those, if you mis pronounce them, it does not change the word but it effect the beauty of the word. There are eight characters: 1.Laam, 2.Raa, 3.Alif, 4.Wow, 5.Yaa, 6,Hamza, 7.Noon sakin & Mushaddid 8.Meem sakin & Mushaddid

.....1 لام

لفظ اللہ کا جو ”ل“ ہے اس سے پہلے اگر زبریا پیش ہو تو ”ل“ کو موٹا (Bold) پڑھیں گے۔ جیسے:

اللَّهُ، رَفِيعُهُ اللَّهُ

اور اگر لفظ اللہ کے ”ل“ سے پہلے زیر ہو تو ”ل“ کو باریک (Light) پڑھیں گے۔ جیسے: للهِ

بِسْمِ اللَّهِ

لفظ اللہ کے علاوہ جتنے بھی لام ہیں سب باریک پڑھے جائیں گے۔ جیسے: كُلُّهُ، مَا وَلَّهُمْ

1. Rules of Laam

1. If the letter before the name of Allah has fathah(zabar) or zammah(paish), then the Lamm in letter Allah should be bold. اللَّهُ، رَفِيعُهُ اللَّهُ

2. If the letter before the name of Allah has kasrah(zair), then the Lamm in letter Allah should be light. للهِ، بِسْمِ اللَّهِ

2.....را

”ر“ کے اوپر زبریا پیش ہو تو ”ر“ کو موٹا (Bold) پڑھیں گے۔ جیسے:

رَبَّكَ، رَبِّيْماً - اگر اس کن ہو تو پھر اس سے پہلے والے حرف پر اگر زبریا پیش ہو تو بھی را کو موٹا (Bold) پڑھیں گے جیسے: بَرْقٌ، يُرْزُقُونَ -

اور اگر ”ر“ کے نیچے زیر ہو اس کن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو ”ر“ کو

باریک (Light) پڑھیں گے۔ جیسے: رَجَالٌ، أَنْدِرُهُمْ -

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِهَا - کی را کو باریک پڑھیں گے۔

2. Rules of Raa

Raa with a fatha(zabar) or zammah(paish) or Raa sakin with a fatha(zabar) or zammah(paish) before it will be read with a full mouth(**Bold**). **بُرْقِی، بُرْزَفُونَ رَبَّکَ، رَبَّسَا**

Raa with a kasrah(zair) or Raa sakin with a kasrah before it will be read with on Empty Mouth(**Light**). **رِجَالٌ، اَنِدْرُهُمْ**

ساکن: ساکن وہ ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو، یعنی اس پر جزم (۹۰) ہو۔

جزم: "۹۰" اسے جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہوا سے ساکن پڑھتے ہیں۔ جیسے اٹ، اٹ، اٹ۔

تنوین: دوزبرے دوزیرے دوپیش ۹۱ کوتھوین کہتے ہیں۔ جیسے قا، قی، ق۔

شد یا تشدید: "۹۲" اسے شدا و تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر شد ہوا سے ڈبل پڑھتے ہیں۔ جیسے اٹ، اٹ، اٹ۔

Jazam: It is Jazm(۹۰)

Tanween: Two zabar(۹۱) Two zair(۹۲) And two paish(۹۳) Are known as Tanween.

Tashdeed: Letter with Tashdeed(۹۴) is read twice with one movement of the tongue. It is read by joining the first letter into the second, reading the first one with sukoon and the second one with harkat.

الف 4..... واو 5..... یاء کے قواعد

حروف مده ☆

☆ الف ساکن ہوا اور اس سے پہلے زبر ہو، واو ساکن ہوا اور اس سے پہلے پیش ہو، یاء ساکن ہوا اور اس سے پہلے زیر ہوتا ان کو حروف مده کہتے ہیں۔ تینوں کی مثال جیسے: اُوْتِینَا

☆ اسی طرح کھڑا زبر (۱) الف مده، کھڑی زیر (۱) یاء مده اور الٹا پیش (۲) واو مده کی آواز دیتے ہیں۔

حروف لین ☆

واو ساکن ہوا اور اس سے پہلے زبر ہواں کو واو لین کہتے ہیں جیسے: مِنْ خَوْفِ
یاء ساکن ہوا اور اس سے پہلے زبر ہوتا س کو یائے لین کہتے ہیں جیسے: وَالصَّيْفِ

مد کرنے کی مقدار

☆ حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کو آدھا الف کی مقدار (آدھا سینڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

☆ حروف مده اور حروف لین کو ایک الف کی مقدار (ایک سینڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

☆ جہاں ”حروف مده“ پر مد کی علامت (—) ہو اسے زیادہ لمبا (تین یا چار الف کی مقدار) کر کے پڑھتے ہیں اسی طرح حروف ”لین“ پر جب وقف کیا جائے تو اس کو بھی زیادہ لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

نوٹ:

مدد کے تفصیلی احکام تو بڑی کتابوں میں موجود ہیں، البته یہاں ہم چند اہم بنیادی باتیں ذکر کر دیتے ہیں۔

Ruls of Alif, Wao, Yaa

Madda letters

- When wao sakin is followed by Zammah (paish) it is wao maddah.
- When Alif sakin is followed by Fatha (zabar) it is Alif maddah.
- When Yaa sakin is followed by kasra (zair) it is Yaa maddah,

Example: أُوْتَيْنَا

Stat zabar(↓) is sound like Alif madda and State zair(↑)sound like Yaa madda and Upside down paish(↘)is sound like wao madda.

Leen letters

- When wao sakin is followed by Fatha (zabar) it is wao Leen, For example: مِنْ خَوْفٍ
- When Yaa sakin is followed by Fatha (zabar) it is Yaa Leen, For example: وَالصَّيْفُ

The Harakat Fatha, Kasra, Zamma (zabar, zair, paish) are stretch(long) about half Alif(half second).

The maddah letters always stretch(long) about one Alif(1 second).

Madd sign (↘ ↗) indicates to prolong (stretch) the maddah letters (Alif, wao and Yaa) or Leen letters (wao and Yaa).

Note: there are several kind of Madd, Duration of stretching (3 to 4 Alif) and it depends on adjacent letters in a word. The detail rules are essential for advanced learner only, but we should understand the basic madds.

6. همزہ (ء) مدد کی اقسام (The Lengthening):

مدد کا مطلب ہے آواز کو لمبا کرنا، یعنی جہاں حروف مدد ہوں وہاں آواز کو لمبا کرنا۔
مدد کی چار قسمیں ہیں:

۱- مدد متصل۔ ۲- مدد منفصل۔ ۳- مدد عارض۔ ۴- مدد لازم۔

☆ اگر حروف مدد کے بعد اسی کلمے میں همزہ آجائے تو اس کو **مدد متصل** کہتے ہیں۔ اس کو ۳ سے ۴ الف کی مقدار (۳ سے ۴ سینڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں،

جیسے: **جَاءَ ، غُثَاءً**

☆ اگر حروف مدد کے بعد دوسرے کلمے میں همزہ آجائے تو اس کو **مدد منفصل** کہتے ہیں۔
اس کو بھی ۳ سے ۴ الف کی مقدار (۳ سے ۴ سینڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں،

جیسے: **إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ**

☆ اگر حروف مدد یا حروف لین کے بعد والاحرف وقف کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اس کو **مدد عارض** کہتے ہیں، یہاں بھی مدد کرنا جائز ہے، یعنی ایک یادو یا تین الف کی مقدار (ایک یادو یا تین سینڈ) لمبا کرنا جائز ہے،

جیسے: **رَبُّ الْعَالَمِينَ وَالْتَّيْنِ** لین کی مثال جیسے: **مِنْ خَوْفٍ ، وَالصَّيفِ**

☆ اگر حروف مدد کے بعد والاحرف ساکن ہو یا مشدہ ہو تو اس کو **مدد لازم** کہتے ہیں، یہاں پر مدد کرنا لازم ہے، اور اس کی مقدار بھی تین یا چار الف (۳ سے ۴ سینڈ) ہے۔

جیسے: مشدہ کی مثال: **ضَالِّينَ**، ساکن کی مثال: **الْئَنْ**

There are four kind of Madd

- 1. Madd e Muttasil**
- 2. Madd e Munfasil**
- 3. Madd e Aariz**
- 4. Madd e Laazim**

1. Madd e Muttasil:

The Madd (↗) in which after maddah letter, the next letter is hamza in the same word is called Madd e Muttasil. It is prolonged from 3to4 Alif (3to4 seconds).

2. Madd e Munfasil:

The Madd (↗) in which after Maddah letter, the next letter is hamza in the beginning of the next word is called Madd e Munfasil. It is optional and may be prolonged from 3to4 Alif (3to4 seconds).

3. Madd e Aariz:

The Madd Aariz in which after Maddah or Leen letter, the harakat of the last letter of the word will be changed into a sakoon which is temporary due prolonged from 3to4 Alif (3to4 seconds).

4. Madd e Lazim:

The Madd (↗) in which after maddah letter, there is an original sakoon or shaddah in the same word or in the starting of next word is called Madd e Lazim. It is prolonged from 4to6 measures of harakah (4to6 seconds).

7. نون ساکن اور نون تنوین

کے قواعد

نون ساکن اور نون تنوین سے متعلق چار قواعد ہیں۔

۱۔ اظہار-(merging)- ۲۔ ادغام-(making clear)-

۳۔ اقلاب-(changing)- ۴۔ اخفاء-(hiding)-

۱۔ اظہار: نون ساکن اور نون تنوین کو بغیر غنہ کے ظاہر کر کے پڑھنا۔

جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد چھ حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہو گا۔ حرف حلقی یہ ہیں: ع، غ، خ۔

نون ساکن کی مثال جیسے: مِنْهُمْ، مِنْ أَخِيهِ، أَنْعَمْتَ، مَنْ حَرَّمَ، مَنْ عَابَ، لِمَنْ خَشِيَ۔

نون تنوین کی مثال جیسے: عَلِيهِمَا حَكِيمًا، مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، نَارٌ حَامِيَةٌ، أَجْرٌ غَيْرُ

Rules of Noon Sakin and Tanween

There are four rules of Tajweed applied to the Noon sakin and Tanween.

1. Izhar (making clear)

2. Idgham (merging)

3. Iqlab (changing)

4. Ikhfa (hiding)

1. IZHAR:

In this case the Noon is read clearly. There are six letters which when immediately follow the Noon sakin or Tanween, they cause the to be pronounced clearly. These letters are the Throat letters, (Halqi) or the six letters which are articulated from the throat: ع، غ، خ، ه، ن، م

Example Noon Sakin: مِنْهُمْ، مِنْ أَخِيهِ، أَنْعَمْتَ، مَنْ حَرَّمَ، مَنْ عَابَ، لِمَنْ خَشِيَ۔

Example Noon Tanween: عَلِيهِمَا حَكِيمًا، مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، نَارٌ حَامِيَةٌ، أَجْرٌ غَيْرُ

2- ادغام: دو حروف کو ملا کر ایک کر دینا۔

جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف **ي**ر **م**ل **و**ن (ی د م ل و ن) میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا۔ یہ ادغام مل، د میں بغیر غنہ کے ہوگا جیسے **مِنْ رَبِّهِمْ، مِنْ لَدُنْكَ**۔

اور **ي** ن **م** و میں غنہ کے ساتھ ہوگا جیسے **مَنْ يَقُولُ، مِنْ نِبِّيٍّ، مِنْ مَاءِ، مِنْ وَالِّ**۔

2. IDGHAM

In this case the Noon is merged into the next letter either partially or completely. There are two subdivision of the Idgham:

1. **Idgham with a Ghunnah(nasalization).** They are the letters that make up the word (**ي ن و**) when a reader is reciting the Quran and there is a Noon sakin or Tanween at the end of a word, and the first letter of the next word is one of these four letters, the Idgham with a Ghunnah rule is then applied. This means that the Noon is not pronounced clearly, instead it is inserted, or merged into the next letter, with the Ghunnah, or nasalization, that is part of the Noon.

2. **Idgham without any Ghunnah.** The two remaining letters of the group (**ي ر م ل و ن**) are the letters that comprise this rule. They are the (**ل، د**) when one of these two letters begins the word that follows one that has a Noon sakin or Tanween at the end of it, we then completely merge the Noon into the next letter, which is either Laam or Raa with no Ghunnah. This is why this division of the Idgham is also called complete insertion without any Ghunnah.

3- اقلاب کا مطلب ہے نون ساکن اور تنوین کے بعد باء آجائے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم کے ساتھ بدل دینا۔ جیسے مِنْ بَعْدُمْ ، عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُرِ۔

3. IQLAB (The Changing): *The changing of noon saakin or the tanween into a Meem, when followed by a Baa, with the observance of the ghunnah, and hiding of the Meem.*

4- اخفاء کا مطلب ہے نون ساکن یا نون تنوین کے بعد پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو پھر اس نون ساکن یا نون تنوین کو اس کے مخرج سے علیحدہ کر کے اس کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا۔ وہ پندرہ حروف اخفاء یہ ہیں: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔ یعنی الف سے لے کر یاء تک 28 حروف میں سے چھوڑوں حلقی، چھوڑوں یملون، اور ایک حرف اقلاب نکال دیں باقی سب حروف اخفاء ہیں۔
 (نوت: نون کا مخرج کنارہ زبان اور تالو ہے۔ اخفاء میں زبان کسی جگہ ٹیک نہیں ہوتی بلکہ آواز ناک سے نکلتی ہے۔)

4. IKHFA (hiding or concealment):

The pronunciation of a non-voweled letter stripped of any shaddah, characterized somewhere between an IZHAR and an IDGHAM with a ghunnah remaining on the first letter, in this case the Noon saakinah and the tanween.

The letters of the IKHFA for the Noon saakinah and tanween are all the remaining letters in the Arabic alphabet after we remove the letters that cause IZHAR, IDGHAM and IQLAB, There are 15 letters in the Arabic alphabet.

میم ساکن اور میم مشدد کے قواعد (Rules)

میم اگر مشدد ہو تو اس میں غنہ کرنا ضروری ہے۔
اور غنہ کہتے ہیں ناک میں آواز لے جانا، جیسے لمّا۔

میم ساکن سے متعلق تین قواعد ہیں۔

۱۔ اخفاء، (Hiding)

۲۔ ادغام، (Merging)

۳۔ اظہار، (Clear)

۱۔ **احفاء:** اگر میم ساکن کے بعد باء ہے تو وہاں غنہ کے ساتھ اخفاء ہو گا۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں، جیسے وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ۔ مَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ۔

۲۔ **ادغام:** اگر میم ساکن کے بعد میم ہو تو وہاں ادغام ہو گا۔ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔
جیسے إِيَّكُمْ مُرْسَلُونَ۔

۳۔ **اظہار:** اور اگر میم ساکن کے بعد باء اور میم کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو وہاں اظہار ہو گا، اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں، جیسے لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ، أَلَمْ تَرَ، أَلَمْ يَجْعَلْ۔

غنہ ..؟

غنہ وہ آواز ہے جو خیشوم (ناک کا بانسہ) یعنی ناک سے نکلتی ہے، اس میں زبان کا کوئی عمل نہیں ہوتا۔ حروف غنہ دو ہیں: ۱۔ نون ۲۔ میم

Rules of Meem sakin

The Meem saakinah has three possible rules:

1. **IKHFA** (*Hiding*)
2. **IDGHAM** (*Merging*)
3. **IZHAR** (*Clear*).

1. IKHFA *The pronunciation of a non-voweled letter, stripped of any “shaddah”, characterized as between clear(izhar) and merged(idgham) with the ghunnah remaining on the first letter, which is in this case the Meem.*

If a Meem is followed immediately by a Baa and this only occurs between two words, we then close our lips for the Meem with an accompanying ghunnah.

2. IDGHAM *The meeting of a saakinah letter with a voweled letter so that the two letters become one emphasized letter of the second type (of letter). The idgham of the Meem saakinah occurs only with one letter: another Meem.*

3. IZHAR *Pronouncing every letter from its articulation point without a ghunnah [in this case, without a prolonged ghunnah] on the clear letter. Its letters: 26 letters, the rest of the Arabic letters after excluding the letters of ikhfa' shafawee and idghaam of the meem saakinah.*

GHUNNAH

Ghunnah it is a sound that is emitted from the nasal passage, without any function of the tongue.

ملتی جلتی آواز والے حروف

1- همزہ اور الف میں فرق۔

الف ہمیشہ زبر زیر پیش سے خالی ہوتا ہے، جیسے: اب، اس۔
جس الف پر زبر زیر پیش یا جزم ہو اسے الف نہیں بلکہ همزہ کہتے ہیں جیسے: آا۔

2- همزہ اور عین میں فرق

ہمزہ کی آواز میں جھٹکا (shock) ہوتا ہے۔ جیسے: یومنوں
عین کی آواز نرم (Soft) اور بغیر جھٹکے کے ہوتی ہے۔ جیسے: یعلموں

3- ٹا، سین، صاد میں فرق

ٹاء کی آواز باریک اور نرم (Thin & Soft) ہوتی ہے۔ جیسے: تَمْ
سین کی آواز باریک (Thin) اور سیٹی والی (whistle) ہوتی ہے۔ جیسے: سَبِيلُ
صاد کی آواز مولی (Bold) اور سیٹی والی ہوتی ہے۔ جیسے: صَبَرَ

4- تا، طا میں فرق

تا کی آواز باریک (Thin) ہوتی ہے۔ جیسے: يَتَلَوُنَ
طا کی آواز مولی (Bold) ہوتی ہے۔ جیسے: مَطْلَعَ

5- حا، ها میں فرق

حا کی آواز حلق سے رگڑ (Rubbing/Friction) کھا کر لکھتی ہے۔ جیسے: بَحْر
ہا کی آواز بغیر رگڑ کے نرمی سے لکھتی ہے۔ جیسے: شَهْر

6- ذال، زا، ظا، ضاد میں فرق

ذال کی آواز باریک اور نرم (Thin & Soft) ہوتی ہے۔ جیسے: ذَكْر
زا کی آواز سخت باریک اور سیٹی (Thin & Whistle) والی ہوتی ہے۔ جیسے: زِيْنَة، زَبَر
ظا کی آواز نرم اور موٹی (Soft & Bold) ہوتی ہے۔ جیسے: ظَلَم
ضاد کی آواز بہت موٹی ہوتی ہے۔ جیسے: ضَرَب، ضَالِّيْنَ

7- قاف، کاف میں فرق

قاف کی آواز موٹی (Bold) ہوتی ہے۔ جیسے: قَمَر
کاف کی آواز باریک (Thin) ہوتی ہے۔ جیسے: كَفَر

موٹے حروف Bold/Heavy/Filled Letters

سات حروف ہمیشہ موٹے (Bold) پڑھے جاتے ہیں۔
خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ۔ ان کا مجموعہ ہے خُصًّ ضَغْطٌ قِظُّ
جیسے: خُلَق، صَبَر، عَرَض، رَغْدًا، طَارِق، حَقٌّ، وَعَظٌّ۔

وقف کرنا۔ Al-Waqf (The Stop)

کسی بھی زبان کو بولنے والے جب اپنی زبان میں بات کرتے ہیں تو وہ کسی جگہ رُک جاتے ہیں اور کسی جگہ نہیں رکتے، یہ رکنا اور نہ رکنا معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے، بالکل اسی طرح قرآن مجید میں بھی کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں رُکنا چاہئے اور کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں نہیں رُکنا چاہئے۔

وقف کا مطلب ہے رک جانا، یعنی قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے کسی جگہ رکنا چاہئے اور کسی جگہ نہیں۔ جو آدمی قرآن مجید کا ترجمہ نہیں جانتا اسے چاہئے کہ وہ صرف اسی جگہ وقف کرے جہاں جہاں وقف کے نشانات لگے ہوئے ہیں، بغیر ضرورت کے درمیان میں سانس نہ توڑے، کیونکہ ایسا کرنے سے آیت کا ترجمہ اور مطلب بعض اوقات تبدیل ہو جاتا ہے۔

☆ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے درمیان میں وقف کر لیا تو دوبارہ اسی لفظ سے یا اس سے پچھلے لفظ سے ملا کر دوبارہ پڑھیں۔

☆ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جہاں وقف کیا جا رہا ہے اگر وہاں آخری حرف پر ایک زبر ایک زیر ایک پیش ہے، یادو زیر دو پیش ہیں تو اسے ساکن کر کے پڑھیں۔ جیسے: يَفْلَمُونَ، مِنَ الْجِنِّ، أَبْصَارُ، عَظِيمٌ، عَلِيٌّ پر اگر وقف کریں تو پھر آخری حرف کو ساکن پڑھیں گے۔

☆ اور اگر دوز بر ہیں تو پھر ایک زبر پڑھیں۔ جیسے: غَفُورًا رَحِيمًا کی میم پر جب وقف کریں گے تو ایک زبر پڑھیں گے۔

☆ جہاں گول تاء ہو "ة" جب اس پر وقف کیا جائے تو یہاں **هـ** کے ساتھ بدل جائے گی۔ جیسے: خَيْرٌ أَمَّةٍ میں تاء پر جب وقف کیا جائے گا تو یہ "ة" "هـ" کے ساتھ بدل جائے گی۔

Al-waqf (the stop)

When the people of any language speak, there are some places where they pause and some places where they do not break their words, depending on the meaning they wish to convey. The style of the Quran is such that there are also places where one should either pause or continue reading.

The Arabic word “Waqf” literally means “stop”. In terms of recitation of the Quran it refers to the breaking of the voice for a period while the reciter stops to take a breath with the intention of continuing the recitation. In order to prevent mistakes in recitation, various abbreviated signs are provided in the Quran for those who are not familiar with the Quranic sciences and the Arabic language. It is necessary to follow all these signs as strictly as possible in order to prevent mistakes in recitation. The signs, listed and explained below, appear in the Quran slightly smaller and higher than the rest of the text. See the reverse side for a sample page from the Quran.

You should also know that where i suppose to stop, if the last letter of the verse has one zabar, zair or paish or double of these harkats, then you read this letter sakin.

For example: يَعْلَمُونَ، مِنَ الْجِنِّ، أَيْصَارٌ، عَظِيمٌ، عَلِيمٌ

If you stop on these words then you will pronounce this letter sakin.

And if there are double sign from above mention. Then pronounce this with single Harkat mention above: غَفُورًا رَّحِيمًا

When you will stop on then will pronounce single zabar.

Where you find the round “Taa ፩” when you waqaf on this then it will be exchanged with “Haa ፪” For example when you will waqaf on خَيْرٌ أُمَّةٍ

Then this will be changed with “Haa ፪”

علمات وقف

- 1- ”O“ (وقف تام) گول دائرے کی اس علامت کا مطلب ہے ”مکمل رکنا“، یعنی آیت ختم ہو گئی ہے اور جملہ مکمل ہو گیا ہے، اس علامت پر رُک کر سانس لینا چاہئے۔
- 2- ”م“ (وقف لازم) یعنی وقف کرنا لازمی ہے، اس علامت پر رکنا انتہائی ضروری ہے ورنہ آیت کا معنی تبدیل ہو جائے گا۔
- 3- ”ط“ (وقف مطلق) اس علامت پر رکنا ضروری ہے یعنی آواز روک دیں اور سانس لے لیں، لیکن ابھی جملہ مکمل نہیں ہوا۔
- 4- ”ج“ (وقف جائز) یعنی اس علامت پر وقف کرنا بہتر ہے اور نہ کرنا بھی جائز ہے۔
- 5- ”ز“ (وقف محوز) یعنی اس پر وقف نہ کرنا بہتر ہے۔
- 6- ”ص“ (وقف مرخص) یعنی اس علامت پر ویسے تو نہیں رکنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک جائے تو رکنا بھی جائز ہے۔
- 7- ”صلے“ (الوصل اولیٰ) یعنی بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔
- 8- ”ق“ (قل علیه الوقف) یعنی بعض لوگوں نے کہا کہ یہاں وقف کیا جائے لیکن بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔
- 9- ”صل“ (قد یوصل) یعنی بہتر یہ ہے کہ یہاں رُک جائیں لیکن نہ رکنا بھی جائز ہے۔
- 10- ”قف“ یہاں وقف کرنا چاہئے۔
- 11- ”سکته“ (خاموش) یہاں پر تھوڑی دیر آواز بند کر دیں لیکن سانس نہ توڑیں۔
- جیسے: منْ سکته رَاقِ
- 12- ”وقفة“ یہاں سکتہ سے زیادہ دیر آواز بند کر دیں اور سانس نہ توڑیں۔

13۔ ”لا“ (نہیں) اس علامت کا مطلب ہے وقف نہ کریں، اگر وقف کیا تو معنی تبدیل ہو جائے گا۔

14۔ ”معانقة“ یہ تین نقطے والے دو نشان قریب قریب آتے ہیں ان کو معانقة کہتے ہیں ان میں کسی ایک پر وقف کرنا چاہئے، چاہے پہلے پر کریں یا دوسرے پر۔

15۔ ”وقف النبی ﷺ“ یہاں حضور ﷺ نے وقف کیا تھا۔

16۔ ”وقف منزل یا وقف جبریل“ یہاں حضرت جبریل علیہ السلام نے وقف کیا۔

17۔ ”وقف غفران“ یعنی یہاں رُک کر اللہ سے مغفرت اور دعائیں۔

18۔ ”۵“ یہ علامت جہاں ہواں کا مطلب ہوتا ہے کہ یہاں آیت کے کمل ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہے۔

19۔ ”ک“ (کے ذالک) یعنی اسی طرح، اس علامت کا مطلب ہے اس سے پہلے جو علامت وقف گز ری ہے وہی یہاں بھی ہے۔

Signs of Waqf (pauses) in the Quran

○ *Waqf taam or “perfect stop”:* This sign indicates the end of a verse. At this point, the meaning is complete and one should stop reading and take a breath before continuing. Originally, this sign was written as ة, but is now simply indicated by a circle.

❖ **waqflaazim** or “*required stop*”: It is absolutely necessary to stop here. If one does not do so, the meaning will be changed drastically. A rough example in English would be to say: “Stand not! Sit!” as opposed to “Stand! Not sit!” In such a case the meaning has been changed to the opposite of what was intended.

❖ **waqf mutlaq** or “*absolute stop*”: One should break the breath and voice before continuing. This differs from the ayah in that the full sentence has not been completed yet and there is something more to follow before the meaning is complete.

❖ **waqf jaa'iz** or “*permissible stop*”: It is better to stop here but if one does not, that is fine.

❖ **waqf mujawwaz**: It is better not to stop here.

❖ **waqf murakh-khas** or “*licensed pause*”: One should continue reading at this sign but if one is tired and pauses to take a breath, it is also permissible. It is more desireable to continue at this sign than at

❖ **al-wasl awlaa** or “*continuing is preferable*”: It is better to continue reciting here.

❖ **qeela 'alayhil-waqf**: It has been said that it is better not to stop here. This sign indicates differing opinions on whether to stop or not.

❖ **qad yusal**: It is better to stop here but to continue is permissible.

❖ **qif** or “*stop!*”: This sign is used where it is anticipated that the reciter might otherwise continue reading instead of stopping.

سکته *saktah* or “silence”: At this sign one should stop reading but not break the breath before continuing. There are four places in the Qur'aan where it is obligatory: in verses occurring in Surah Kahf, Yaaseen, Qiyaamah and Mutaf-fileen.

وقفه *waqfah*: One should pause here longer than at a سکته , again without breaking the breath.

﴿ laa or “no!”: One should absolutely not stop here because to do so would affect the meaning. If this sign occurs on top of an , it is still better not to stop but if one does so, the meaning will be all right.

❖❖ معاقة *mu'aanaqah* or “embracing stop”: These dot triples appear in pairs close to each other and indicate that a stop at the first makes a stop at the second prohibited because the meaning would become incomplete. Thus, one can stop at one or the other of these marks but not both.

وقف النبي *Waqf-un-nabi*: Indicates places where the Prophet paused.

وقف غفران *Waqf ghufraan*: It is said that if the reciter and listener make du'a when pausing at these places, it will be accepted.

وقف منزل *Waqt manzil*: also known as waqt jibra'il is where Jibreel (peace be upon him) paused at the time of revelation.

۞ Indicates a point where there are differing opinions as to whether it is the end of an ayah or not.

ڪ *kazaalik* or “like that”: One should apply the previous sign of waqf at this position as well.

صاد یا سین -- ؟

قرآن مجید میں چار مقامات ایسے ہیں جہاں حرف ”صاد“ لکھا ہوا ہے لیکن اس کے اوپر چھوٹا سا ”سین“ بھی لکھا ہوا ہے۔ ان مقامات پر صاد پڑھا جائے یا سین ان کا قاعدہ یہ ہے:

- | | | |
|--|---|---|
| یہاں سین پڑھیں۔
یہاں سین پڑھیں۔
یہاں چاہے سین چاہے صاد پڑھیں۔
یہاں صاد پڑھیں۔ | يَقِبْضُ وَيَضْطُطُ
فِي الْحَلْقِ بَصَطْتَهُ
أَمْ هُمُ الْمُضَيْطُرُونَ
بِمُضَيْطِرٍ | 1- سورہ بقرہ
2- سورہ اعراف
3- سورہ طور
4- سورہ غاشیہ |
|--|---|---|

In the Holy Quran there are four places were the letter “Saad” but on the text you will find a small “seen” on the top of that letter “saad” on these places reader will read “saad” or “seen” rule is this:

1. Sura Baqara **يَقِبْضُ وَيَضْطُطُ** at this place the reader will read “seen”.

2. Sura Aaraf **فِي الْحَلْقِ بَصَطْتَهُ** at this place it will also “seen”.

3. Sura Toor **أَمْ هُمُ الْمُضَيْطُرُونَ** Wether you read “seen or saad” both are correct.

4. Sura Ghashia **بِمُضَيْطِرٍ** At this place it will be “saad”.

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آن لائے کلاسز کے لئے رابطہ کریں



+92 347 5710968



Al Murtaza Academy 110



almuratazaqa@gmail.com



almuratazaonlinequranacademy

التماسِ دعا

